دعائے ندبہ

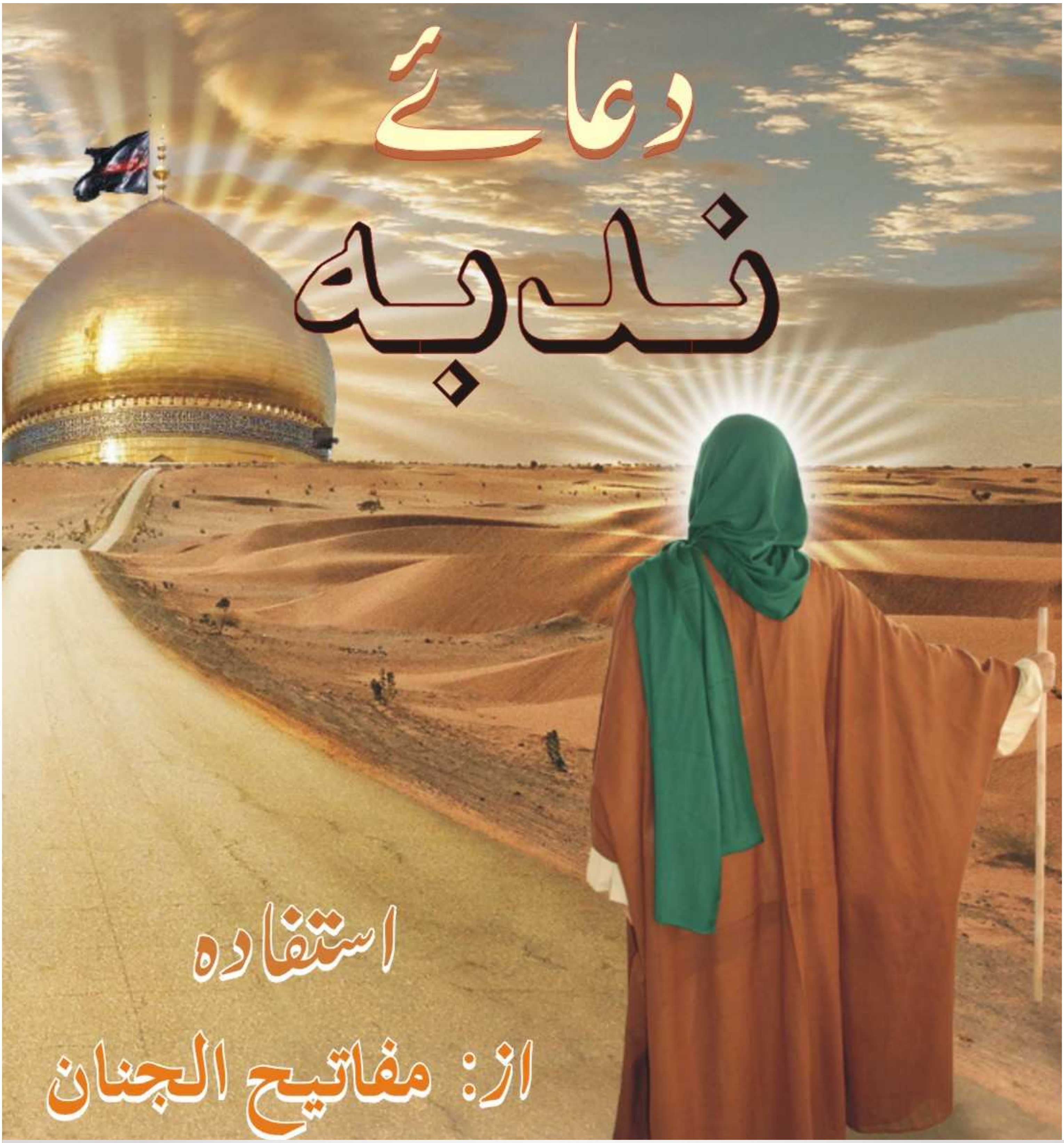

استفادہ

از: مفاتیح الجنان

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

دعائے ندبہ

سید بن طاؤس نے مصباح الزّائر میں اعمالِ سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزّماں علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں جن میں سے ایک دعائے ندبہ ہے جو حضرتؑ کیلیئے روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھی جاتی ہے ندبہ کا مطلب ہے رونا، فریاد کرنا۔ دعائے ندبہ امام زمانہؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ شریف سے توصل کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس دعا کے ذریعے سے ہم انہیں یاد کرتے ہیں، ان کے فراق میں آہ وفغاں کرتے ہیں، ان کی جدائی میں آنسو بہاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گزارش پیش کرتے ہیں کہ اُن کی جدائی ہم پر بہت گراں ہے تو ہم پر رحم فرما اور ہمارے مولا و آقاؑ کے ظہور میں تعجیل فرما تاکہ اُن کے دیدار سے ہماری آنکھیں منور ہوں اور ہمارے دلوں کو راحت و سکون ملے۔چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحی، عید غدیر اور روز جمعہ کے دن دعائے ندبہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

روایات میں ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ کا ظہور جمعہ کے دن فجر کے وقت خانہ کعبہ میں ہوگا۔ بروز جمعہ نماز فجر کے بعد دعائے ندبہ پڑھ کر ہم فریاد کرتے ہیں کہ یااللہ جمعہ کی ایک اور صبح طلوع ہوچکی لیکن ہم آج بھی اپنے امامؑ کی زیارت سے محروم رہے۔ یااللہ ہمارے اس انتظار کو اب ختم کردے اور ہمیں اپنے ولئ امر کی زیارت سے مشرف فرما۔

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
سبوح قدوس رب الملائکة والروح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ

حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهٖ

اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا

اور ان کی آل پاک پر اور بہت بہت سلام بھیجے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الۡحَمۡدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ

اے معبود حمد ہے تیرے لئے کہ جاری ہو گی تیری

قَضَآؤُكَ فِيۡۤ اَوۡلِيَآئِكَ

قضاء وقدر تیرے اولیاء کے بارے میں

اَلَّذِيۡنَ اسۡتَخۡلَصۡتَهُمۡ لِنَفۡسِكَ وَدِيۡنِكَ

جنکو تو نے اپنے لئے اور اپنے دین کیلئے خاص کیا

اِذِ اخۡتَرۡتَ لَهُمۡ جَزِيۡلَ مَا عِنۡدَكَ مِنَ النَّعِيۡمِ الۡمُقِيۡمِ

جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں

اَلَّذِيۡ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا اضۡمِحۡلَالَ

جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں

بَعۡدَ اَنۡ شَرَطۡتَّ عَلَيۡهِمُ الزُّهۡدَ

اس کے بعد تو نے ان پر لازم کیا کہ وہ دور رہیں

فِيۡ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنۡيَا الدَّنِيَّةِ

اس دنیا کے بے حقیقت نامناصب رتبوں

وَزُخۡرُفِهَا وَزِبۡرِجِهَا

جھوٹی شان وشوکت اور زیب وزینت سے

فَشَرَطُوۡا لَكَ ذٰلِكَ

پس انہوں نے یہ شرط پوری کی

وَعَلِمۡتَ مِنۡهُمُ الۡوَفَآءَ بِهٖ

اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے۔

فَقَبِلۡتَهُمۡ وَقَرَّبۡتَهُمۡ

تو نے انہیں قبول کیا اور مقرب بنایا

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین
سبوح قدوس رب الملائكة والروح

وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ
ان کے ذکر کو بلند فرمایا

وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ
اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلآئِكَتَكَ
تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ
ان کو وحی سے مشرف کیا

وَرَفَدْتَّهُمْ بِعِلْمِكَ
ان کو اپنے علوم سے نوازا

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ
اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے

وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ
اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لئے جائے

فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ
پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا

اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا
تا آنکہ اس سے باہر بھیجا

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِيْ فُلْكِكَ
کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا

وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهُ
اور بچالیا اُن کو اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو

مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ
موت سے تو نے اپنی رحمت کیساتھ

وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا
اور کئی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

وَسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ
پھر راست گو زبان نے تجھ سے سوال کیا آخر والوں

فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا
کیلئے۔ جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا

وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا
اور کسی کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا

وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ رِدْءًا وَّوَزِيْرًا
اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com

وَّبَعۡضٌ اَوۡلَدۡتَّهٗ مِنۡ غَيۡرِ اَبٍ	کسی کو تونے بن باپ کے پیدا فرمایا
وَّ اٰتَيۡتَهُ الۡبَيِّنَاتِ	اور اسے بہت سے معجزات دیے
وَاَيَّدۡتَّهٗ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ	اور روح القدس سے اسے قوت دی
وَكُلٌّ شَرَعۡتَ لَهٗ شَرِيۡعَةً	تونے ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور
وَّ نَهَجۡتَ لَهٗ مِنۡهَاجًا	راستہ مقرر کیا
وَّ تَخَيَّرۡتَ لَهٗ اَوۡصِيَآءَ	ان کے لئے اوصیاء چنے،
مُسۡتَحۡفِظًا بَعۡدَ مُسۡتَحۡفِظٍ	ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا،
مِّنۡ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ	ایک مدت سے دوسری مدت تک۔
اِقَامَةً لِّدِيۡنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ	تیرے دین کو قائم رکھنے اور تیرے بندوں پر حجت قرار پانے کے لیے۔
وَلِئَلَّا يَزُوۡلَ الۡحَقُّ عَنۡ مَّقَرِّهٖ	تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے
وَيَغۡلِبَ الۡبَاطِلُ عَلٰٓى اَهۡلِهٖ	اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں۔
وَلَا يَقُوۡلُ اَحَدٌ	اور کوئی یہ نہ کہے کہ
لَوۡلَآ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا مُّنۡذِرًا	کاش تونے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا
وَّ اَقَمۡتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا	اور ہمارے لئے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا
فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ	تاکہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى	اس سے پہلے کہ ذلیل ورسوا ہوتے
اِلٰٓى اَنِ انۡتَهَيۡتَ بِالۡاَمۡرِ اِلٰى حَبِيۡبِكَ	یہاں تک کہ تونے سپرد کیا امر ہدایت اپنے حبیب

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com
بسم الله الرحمن الرحيم
لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين
سبوح قدوس رب الملائكة والروح

وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ
اور منتخب برگزیدہ محمدؐ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ
پس تو نے پسند فرمایا

سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ
مخلوقات میں سے سرداروں کو

وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ
اور برگزیدوں میں سے برگزیدہ کو

وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ
اور انتخاب شدگان میں سے افضل ترین کو

وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ
اور معتمدین میں سے بزرگوار ترین کو

قَدَّمْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ
انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا

وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ
اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن وانس کی طرف بھیجا

وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ
ان کے لئے سارے مشرقوں، مغربوں کو زیر کر دیا

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ
براق کو ان کا مطیع بنایا

وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ
اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر بلایا

وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ
اور تو نے انہیں سابقہ و آیندہ باتوں کا علم دیا

إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ
تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے

ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ
پھر ان کو دبدبہ عطا کیا

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ
اور ان کے گرد جمع فرمایا جبریلؑ و میکائیلؑ

Please SUBSRIBE,
Duasweb
visit https://duasweb.com
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
سبوح قدوس رب الملائكة والروح

وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ	اور نشان زدہ فرشتوں کو
وَوَعَدْتَّهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں
وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّئْتَهٗ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهٖ	اور یہ اس وقت ہوا جب (بعد ہجرت) تو نے انہیں خاندان میں مقام صدق پر جگہ دی
وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ	اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لئے وہ پہلا گھر
وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ	قبلہ بنایا جو مکہ میں بنایا گیا
مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ	جو جہانوں کیلئے برکت وہدایت کا مرکز ہے
فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ	اس میں واضح نشانیاں
مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	اور مقام ابراہیمؑ ہے
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا	جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی
وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ	نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ	کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیتؑ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا	اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے
ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ	تیری رحمتیں ہوں محمدؐ پر اور اُن کی آلؑ پاک پر تو نے اہل بیتؑ کی دوستداری کو اجر رسالت قرار دیا اپنی کتاب (قرآن پاک) میں

فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

پس تو نے فرمایا! کہہ دو کہ میں تم سے اجر رسالت
نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقرباء سے دوستی رکھو

وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ
لَكُمْ

اور تو نے کہا! جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ
تمہارے فائدے میں ہے

وَقُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
إِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

نیز تو نے فرمایا! میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا
سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لئے جو خدا تک
پہنچنا چاہے

فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ
وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ

پس اہل بیتؑ تیرا مقرر کردہ راستہ ہیں
اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں۔

فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ
اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا

ہاں جب عہد رسالت اپنے اختتام کو پہنچا
تو اُن کی جگہ علیؑ بن ابی طالب نے لے لی
تیری رحمتیں ہوں ان دونوں پر اور ان کی آلؑ پر

اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

کیونکہ وہی خوف خدا سے ڈرنے والے تھے
اور ہر قوم کے رہبر و راہنما ہے

فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ
جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اُس کے مولا ہیں
اے معبود محبت رکھ اُس سے جو اِس سے محبت رکھے
اور دشمنی رکھ اُس سے جو اِس سے دشمنی کرے

وَانۡصُرۡ مَنۡ نَّصَرَهٗ
مدد کر اُس کی جو اِس کی مدد کرے

وَاخۡذُلۡ مَنۡ خَذَلَهٗ
چھوڑ دے اُس کو جو اِس کو چھوڑ دے۔ نیز فرمایا

وَقَالَ مَنۡ كُنۡتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيۡرُهٗ
جس کا میں نبی ہوں اُس کا امیر و حاکم علی ہے

وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِّنۡ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ
اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور

وَّسَائِرُ النَّاسِ مِنۡ شَجَرٍ شَتّٰى
دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں

وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوۡنَ مِنۡ مُّوۡسٰى
اور علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے

فَقَالَ لَهٗ اَنۡتَ مِنِّىۡ بِمَنۡزِلَةِ هَارُوۡنَ مِنۡ مُّوۡسٰى
پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی

اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعۡدِىۡ
مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

وَزَوَّجَهُ ابۡنَتَهٗ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الۡعَالَمِيۡنَ
آپؐ نے علیؑ کا عقد اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا

وَاَحَلَّ لَهٗ مِنۡ مَّسۡجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ
مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا

وَسَدَّ الۡاَبۡوَابَ اِلَّا بَابَهٗ
اور مسجد کی طرف سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے دروازہ کے

ثُمَّ اَوۡدَعَهٗ عِلۡمَهٗ وَحِكۡمَتَهٗ
پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا

فَقَالَ اَنَا مَدِيۡنَةُ الۡعِلۡمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اِس کا دروازہ ہیں

فَمَنۡ اَرَادَ الۡمَدِيۡنَةَ وَالۡحِكۡمَةَ
لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے

فَلۡيَاۡتِهَا مِنۡ بَابِهَا
وہ اس درِ علم پر آئے۔ نیز یہ کہا کہ

ثُمَّ قَالَ اَنۡتَ اَخِىۡ وَوَصِيِّىۡ وَوَارِثِىۡ
اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي
تمہارا گوشت میرا گوشت

وَدَمُكَ مِنْ دَمِي
تمہارا خون میرا خون

وَسِلْمُكَ سِلْمِي
تمہاری صلح میری صلح

وَحَرْبُكَ حَرْبِي
تمہاری جنگ میری جنگ

وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ
اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل رہے

كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي
جیسے وہ میرے گوشت و خون میں شامل ہے۔

وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي
قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے

وَأَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي
تمہی میرے قرض چکاؤ گے،

وَتُنْجِزُ عِدَاتِي
میرے وعدے نبھاؤ گے

وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ
مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ
وَهُمْ جِيرَانِي
تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ
نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب میں
ہوں گے

وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ
الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي
اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی
پہچان نہ ہو پاتی

وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ
وَنُورًا مِنَ الْعَمَى
چنانچہ وہ آپؐ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے
والے اور تاریکی سے روشنی میں لانے والے تھے

وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِينَ
اور خدا کا مضبوط سلسلہ

وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِيمَ	اور اس کا سیدھا راستہ تھے
لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ	نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا
وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ	نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا
وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ	ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول خداؐ کے
يَحْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ	مانند نہ تھا۔ رسول اللہؐ کے نقش قدم پر آپؑ کے
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا	قدم تھے خدا کی رحمت ہو علیؑ و نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ پر
وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّأْوِيلِ	علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی
وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ	اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی
قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ	عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو
وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ	قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا
فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا	پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا
بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً	کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ
وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ	میں اُن کے لوگ قتل ہوگئے۔
فَأَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ	پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے
وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ	اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہوگئے
حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ	چنانچہ آپؑ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے
وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ	والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا

وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ	جب آپؑ کا وقت پورا ہو گیا
وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ	تو بعد والے بد بخت نے آپؑ کو قتل کیا
يَتَّبِعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ	اس نے پہلے والے بد بخت کی پیروی کی
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللهِ	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	کا فرمان پورا ہوا کہ
فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ	ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا
وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ	اور امت اس کی دشمنی پر شدّت سے
مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ	آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی
وَاِقْصَآءِ وُلْدِهٖ	اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی
اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ	مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ	پس ان میں سے کچھ قتل ہوئے
وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ	بعض قید میں ڈالے گئے
وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ	اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے
وَجَرَى الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ	ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر وہ
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ	بہترین امید وار تھے
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ	کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	اور انجام کار پرہیز گاروں کے لئے ہے
وَسُبْحَانَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا	اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔
وَّلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ	ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	وہ زبردست ہے حکمت والا
فَعَلَى الْاَطَآئِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا	پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو اور ان کے خاندان کے پاکبازوں پر
فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ	ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے
وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ	ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے
وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ	ان کے لئے آنسو بہائے جائیں
وَالْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ	رونے والے چیخ چیخ کر روئیں
وَيَضِجَّ الضَّآجُّوْنَ	نالہ و فریاد بلند کریں
وَيَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ	اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں
اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ	کہاں ہیں حسنؑ کہاں ہیں حسینؑ کہاں گئے
اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ	کہاں ہیں فرزندان حسینؑ
صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ	ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار

وَّصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے

اَیْنَ السَّبِیْلُ بَعْدَ السَّبِیْلِ

جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے

اَیْنَ الْخِیَرَةُ بَعْدَ الْخِیَرَةِ

جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

اَیْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے

اَیْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِیْرَةُ

وہ دمکتے چاند کہاں گئے۔

اَیْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ

وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے

اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ

وہ دین کے نشان

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ

اور علم کے ستون کہاں ہیں

اَیْنَ بَقِیَّةُ اللهِ الَّتِیْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِیَةِ

خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے۔ وہ جو

اَیْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ

ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لئے آمادہ ہے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

وہ جو اس انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نادرست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُرْتَجٰی لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

وہ اُمید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

اَیْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِیْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ

وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے

اَیْنَ الْمُتَخَیَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِیْعَةِ

وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے

اَیْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْیَآءِ الْکِتَابِ وَحُدُوْدِہٖ	وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے
اَیْنَ مُحْیِیْ مَعَالِمِ الدِّیْنِ وَاَھْلِہٖ	کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنیوالا
اَیْنَ قَاصِمُ شَوْکَۃِ الْمُعْتَدِیْنَ	وہ ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے
اَیْنَ ھَادِمُ اَبْنِیَۃِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ	وہ شرک ونفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے
اَیْنَ مُبِیْدُ اَھْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ	وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے
اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ	وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے
اَیْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَھْوَآءِ	وہ کج دلی ونفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے
اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ	وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے
اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاۃِ وَالْمَرَدَۃِ	وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے
اَیْنَ مُسْتَاصِلُ اَھْلَ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَالْاِلْحَادِ	وہ دشمنوں، گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے
اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ	کہاں ہے وہ جو دوستوں کو عزت دینے والا اور دشمنوں کو ذلیل کرنیوالا ہے ؟
اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَۃِ عَلَی التَّقْوٰی	وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے
اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی	وہ خدا کا دروازہ جس سے داخل ہوں کہاں ہے

أَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْٓ إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَآءُ	وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار متوجہ ہوں کہاں ہے۔
أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ	وہ جو زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ ہے کہاں ہے
أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى	وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے
أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے
أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْأَنْبِيَآءِ وَأَبْنَآءِ الْأَنْبِيَآءِ	وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے
أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَآءَ	وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے
أَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى	وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا، کہاں ہے
أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ يُجَابُ إِذَا دَعٰى	وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے
أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى	وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے
أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى	کہاں ہے وہ نبی مصطفیؐ کا فرزند
وَابْنُ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى	علی مرتضیٰؑ کا فرزند
وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ	خدیجہ طاہرہ کا فرزند

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى
اور فاطمہؑ کبریٰ کا فرزند

بِأَبِيْٓ اَنْتَ وَاُمِّيْ
(یا مہدیؑ) قربان آپ پر میرے ماں باپ

وَنَفْسِيْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى
اور میری جان آپ کے لئے فدا ہے

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند

يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ
اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند

يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ
اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند

يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ
اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند

يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ
اے سخاوت مند کریموں کے فرزند

يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ
اے طیب وطاہرین کے فرزند

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ
اے منتخب جواں مردوں کے فرزند

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ
اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند

يَابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ
اے روشن چاندوں کے فرزند،

يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْٓئَةِ
اے نورانی چراغوں کے فرزند،

يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ
اے چمک دار ستاروں کے فرزند،

يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ
اے حق کی آشکار نشانیوں کے فرزند،

يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ
اے واضح راستوں کے فرزند،

يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ
اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ	اے حاملین علوم کے فرزند
يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ	اے مشہور سنتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ	اے مذکور علامتوں کے فرزند
يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُودَةِ	اے معجز نماؤں کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُودَةِ	اے ظاہر دلائل کے فرزند
يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ	اے سیدھے راستے کے فرزند
يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيمِ	اے عظیم خبر کے فرزند
يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيٓ أُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيمٌ	اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں علی وحکیم ہے
يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ	اے آیات (نشانیوں) وبینات (دلیلوں) کے فرزند
يَابْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ	اے واضح وآشکار دلائل کے فرزند
يَابْنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ	اے واضح وروشن تر برہانوں کے فرزند
يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ	اے خدا کی کامل حجتوں کے فرزند
يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ	اے بہترین نعمتوں کے فرزند
يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ	اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند
يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ	اے یاسین وذاریات کے فرزند
يَابْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ	اے طور اور عادیات کے فرزند

يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى	اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى	تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا
دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى	اس سے بھی نزدیک ہوئے تو قریب ہوگئے علی اعلیٰ کے
لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ	اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا
النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى	ٹھہرایا اور کس زمین اور خاک نے آپکو اُٹھا رکھا ہے
اَبِرَضْوٰى	آپ رضوی میں ہیں
اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى	یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرٰى	یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں
وَلَآ اَسْمَعَ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى	نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی
عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى	مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى	میں آپ کیساتھ نہیں ہوں اور میری آہ وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُّغَيَّبٍ لَّمْ يَخْلُ مِنَّا	میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا	میں آپ پر قربان آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں جو ہم سے جدا نہیں
بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَآئِقٍ يَّتَمَنّٰى مِنْ	میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و

مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا

مومنہ کہ تمنا ہیں جس کے لئے وہ نالہ کرتے ہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَّا يُسَامٰى

میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَّا يُجَارٰى

میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَّا تُضَاهٰى

میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جسکی مثل نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَّصِيْفِ شَرَفٍ لَّا يُسَاوٰى

میں قربان آپ پر جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا

اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَايَ

کب تک ہم آپ کے لئے بے چین رہیں گے اے میرے آقا

وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَاَيَّ نَجْوٰى

اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰى

یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى

مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ يَّجْرِيَ عَلَيْكَ دُوْنَهُمْ مَّا جَرٰى

مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو گزرے

هَلْ مِنْ مُّعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ وَالْبُكَآءَ

تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لئے گریہ وزاری کروں

هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗٓ اِذَا خَلَا

کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِيْ عَلَى الْقَذٰى

آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى

اے احمد مجتبیٰؐ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰى

کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى

کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى

کب ہم آپ کے چشمہء شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی

مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا

کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں

مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ

کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے

وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى

جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا

اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ

ہم آپ کے چاروں طرف جمع ہوں گے

وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ

اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے۔ تب

وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا

زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر ہو گی

وَّاَذَقۡتَ اَعۡدَآئَكَ هَوَانًا وَّ عِقَابًا	آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے ہمکنار کرینگے
وَّاَبَرۡتَ الۡعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الۡحَقِّ	آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے
وَقَطَعۡتَ دَابِرَ الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ	مغروروں کا زور توڑ دیں گے
وَاجۡتَثَثۡتَ اُصُوۡلَ الظَّالِمِيۡنَ	اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے
وَنَحۡنُ نَقُوۡلُ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ	اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے
اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ كَشَّافُ الۡكُرَبِ وَالۡبَلۡوٰى	اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنیوالا
وَاِلَيۡكَ اَسۡتَعۡدِيۡ فَعِنۡدَكَ الۡعَدۡوٰى	میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے
وَاَنۡتَ رَبُّ الۡاٰخِرَةِ وَالدُّنۡيَا	اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے
فَاَغِثۡ يَا غِيَاثَ الۡمُسۡتَغِيۡثِيۡنَ	پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے
عُبَيۡدَكَ الۡمُبۡتَلٰى	اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو
وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ	اس کے آقا کا دیدار کرادے
يَا شَدِيۡدَ الۡقُوٰى	اے زبردست قوت والے
وَاَزِلۡ عَنۡهُ بِهِ الۡاَسٰى وَالۡجَوٰى	ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما
وَبَرِّدۡ غَلِيۡلَهٗ	اور اسکی پیاس بجھادے
يَا مَنۡ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى	اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے

وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى

کہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا

اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور تیرے نبیؐ نے کیا۔ تو نے انہیں ہمارے جائے پناہ بنایا۔

وَّاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا

ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

وَّجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا

وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا

اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما

وَّاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

ان کی قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے

وَّاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا

ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لئے اپنی نعمت پوری فرما

حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ

یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ

اور رحمت نازل فرما حضرت امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر

اَلسَّیِّدِ الْاَکْبَرِ
جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں

وَعَلٰی اَبِیْهِ السَّیِّدِ الْاَصْغَرِ
رحمت نازل فرما القائمؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّیْقَةِ الْکُبْرٰی
اور رحمت نازل فرما انؑ کی دادی صدیقۃ الکبریٰ

فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ
فاطمہؑ بنت محمدؐ پر

وَعَلٰی مَنِ اصْطَفَیْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ
رحمت نازل فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکوکار بزرگوں میں سے چنا

وَعَلَیْهِ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ
اور رحمت نازل فرما القائمؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ

وَاَکْثَرَ وَاَوْفَرَ
ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ

مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ
جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر

وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر

وَصَلِّ عَلَیْهِ صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لِعَدَدِهَا
اور درود بھیج القائمؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو

وَلَا نِهَایَةَ لِمَدَدِهَا
جس کی مدت ختم نہ ہو

وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا
اور جو کبھی قطع نہ ہو

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ
اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم فرما

وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ
ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے

وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِیَآئَكَ
ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے

وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ
ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً	اور اے معبود! ہمیں اور انؑ کو اکٹھا کر دے ایسا
تُؤَدِّيٓ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ	اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے
وَجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں ان میں سے قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ	
وَاَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ	ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ	ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنادے
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ	ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ
وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ	ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر
وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ	اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ	ان کی دعا اور ان کی برکت
مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ	جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	ہاں کامیابی حاصل کریں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً	ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما
وَّذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً	ان کے وسیلے سے ہمارے گناہ بخش دے
وَّدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا	اور ان کے واسطے سے ہماری دعائیں منظور فرما
وَّاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً	اور ان کے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے

وَّهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً
ہماری پریشانیاں دور فرما

وَّحَوآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً
اور ان کے وسیلے سے ہماری حاجات پوری فرما

وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے

وَاَقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ
اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيْمَةً
ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر

نَّسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ
کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے

ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ
پھر بوجہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ
ہمیں سیراب فرما القائمؑ کے نانا کے حوض سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آلؑ پر

بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ
ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے

رَيًّا رَّوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا
سیر و سیراب کر جس میں لطف آئے

لَّا ظَمَاَ بَعْدَهٗ
اور پھر پیاس نہ لگے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ
اے سب سے زیادہ رحم والے۔

دعا کے بعد نماز زیارت پڑھے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد

اللهم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجهم واهلك اعدائهم اجمعين